
1929
LUCKNOW
1929
OUDHPUNCH

توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے تمیزی مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل شک اور پرلطف بتاتا ہے۔ دوسرے اس ہنسی کی تقلید بھی کرتے ہیں اور کریں بھی۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر نہ جائیے۔ نہ صفحوں کی کمی پر۔ تحریریں چھاپئے اسلئے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جہت سے زمانے کی حالت بے رو رعایت لکھنؤ چینی صحیح نتائج واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر کیجیے۔ انشاءاللہ سال بھر کے پرچوں میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور و معروف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے۔ نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں۔ ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بنیں اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو پھر ہفتہ کے اندر بقیہ قیمت روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ما و شما بسلامت۔ ہندوستان بھر میں ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب سے قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ کچھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرالیں۔ ہم عدم نہیں تو قدری کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ مذہب یا ملاداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ خورد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار شکایت نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے روزنامچے پر نیاز مند منیجر خود نہیں پہونچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں۔ نذرخش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً ایسا نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب دو ماہ تک یا وہ تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا اگر مدت خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی خط کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے اُنکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی مسلک کی پالیسی کے مطابق نہ ہوں گے وہ شائع نہ ہوں گے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو فقط۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں اُنھیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ اُن کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ذکر العیش نصف العیش

[illegible]

[illegible]

ایچ ایچ ایچ ایچ ایچ ایچ

[illegible]

جو صاحب پنساری، عطار یا عطر والوں کے دس نسخے [illegible] حافظ [illegible] اگر [illegible] روانہ ہوگا۔

کے [illegible] ایک [illegible] بیچ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

ہیں ہے .... [illegible]

کیا [illegible] صاحب [illegible] ہے [illegible]

[illegible] صاحب کا

[illegible] .... [illegible]

[illegible] .... [illegible]

[illegible] .... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہاں جناب [illegible] خواب ہے [illegible]

[illegible] ایک روز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہی کمیشن اور خواجہ خضر

[illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible]

خواجہ [illegible]

[illegible] مکان [illegible]

ہے [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] مکان [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible] خواجہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ...... [illegible]

جواب [illegible] صاحب ہیں؟

[illegible]

جواب [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک شخص

[illegible] نہیں آئے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ بھی عجیب شخص ہیں۔ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] خواجہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو رہا ہے۔

خواجہ [illegible] مکان [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں جناب [illegible] آپ [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواجہ [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواجہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علاج کا رگر اس نے خواب کہا

[illegible]

جس [illegible] کہا

[illegible]

نقد النقد

[illegible]

ہنٹر اور گارڈین سے جو مضمون نقل کیا گیا ہے وہ [illegible]

[illegible]

سوزاک کا فوری علاج

گونور

[illegible] ملنے کا پتہ [illegible] لاہور

[illegible]

جا سکتا ہے۔

دستکاری ہنر اور ایک مضمون [illegible]

[illegible]

کرتے اور لیس اپنے اعمال سے [illegible]

[illegible]

انہیں بات کرنے کا سلیقہ بہت کم ہے

[illegible]

اور مختار اسلام ہی ان لوگوں کی تربیت

کر سکتا ہے کہ جو اس باطل ثابت ہو چکے

دشنام کو [illegible] زندہ کرنا چاہتے ہیں کہ

اسلام تلوار کے زور سے پھیلا تھا۔ [illegible]

اعتراض کرتا ہے کہ علم الدین [illegible]

[illegible] اسلام قبول کر لینے کی غرض سے

نہیں گیا تھا [illegible]

[illegible] اعتراض صحیح ہے۔ اسلام کیا کوئی مذہب

اپنے ماننے والوں کے ذاتی افعال کا

ذمہ دار نہیں۔ مذہب اصولوں کی تلقین

کرتا ہے اور اس کی عملی [illegible] سے

سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ اس قسم کے اعتراضات

[illegible]

اس کے علاوہ بعض سلاطین اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



"زمین شور سنبل بر نیارد"
"کیا کر رہے ہو؟"
"تمہارے تخم کے لیے زمین تیار کر رہا ہوں"

گرگستان [illegible]
[illegible] اس قسم کی [illegible] دلچسپی ہے [illegible]
بہتر ہے [illegible] اپنی دلچسپی کا سامان کافی سے زیادہ پائینگے
قیمت سالانہ پیشگی للعہ
منیجر اخبار [illegible] لاہور

[illegible]



زبانِ حال

— پہاڑ پھٹا اور میں پڑا۔ ایک گردن ہے دو سر ہیں۔ ایک جھک گیا تو کیا ہوا —



گل صبحدم ز باد برآشفت و بریخت

با باد صبا حکایتی گفت و بریخت

بد عہدی دہر بیں کہ در چندیں روز

سر برزد و غنچہ کرد و بشگفت و بریخت

اگر ہم خزاں میں بھی چاہتے ہیں پھولوں کی نکہت سے لطف اٹھانا ہو تو اصلی عطر ہمارے کارخانہ سے منگوائیں

سے عطر کی ایک شیشی طلب کیجیے ہمارا باغ تا پا بلا دے اور اس کی خوشبو مہکا رہے

باغیوں کے ساتھ جا بیٹھے ہیں۔ رعایا سے کچھ کام توں نہیں تو ذہنی کے ساتھ ہر جو ہے۔ جو بل ہے کہ وزیر اعظم صوبوں کی حکومتوں کی [illegible] کے حال پر [illegible] جائیگی ہم نے [illegible] کر دیا ہے [illegible] ہم کے [illegible] کا فرق ہی اچھا ہے چھپا ہی لیا ہے۔ پہلے [illegible] ترتیب پر [illegible] تھا [illegible] کہ کوئی قوم نہیں [illegible] لیں [illegible] اور کچھ نہیں کہ ایسا [illegible] بھی کافی ہے ہم دعا کرتے ہیں کہ [illegible] عظم [illegible] ہو جائے اور پھر [illegible] قوم رکھتے ہیں کا [illegible] کی کچھ بھی [illegible] ہے کہ اور علوم ہو [illegible] نہیں [illegible] ہندو رعایا [illegible] اور مسلمان رعایا مسلمان [illegible] اور ہندو رعایا کا جھگڑا [illegible] رہا ہے۔ مسلمان اخبار نویس

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

(آرڈر ۵۔ قاعدہ ۱ و ۵)

نمبر مقدمہ [illegible] ۱۹۲۹ء

عدالت منصفی [illegible] ضلع اعظم گڈھ

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible] ضلع اعظم گڈھ .... مدعا علیہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دستخط [illegible]

کی حالت میں کمان رعایا جیسے عظم [illegible] کی ویسے کبھی کسی قوم کی حمایت نہیں کرتی۔ ان کا [illegible] ہے کہ مسلمان [illegible] نہیں کریں [illegible] ہندو ریاست میں [illegible] اسلام اور ہندو [illegible] ہوں ایک مسلمان [illegible] کی [illegible] کیا [illegible] عظم صاحب [illegible] فرماتے [illegible] اور [illegible] کا [illegible] ہیں عظم کے اس [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] تاہم [illegible] عظم کی [illegible] کی [illegible] کی [illegible] مصیبت سے بچئے۔ آپ کا [illegible] ہے۔

عظم کے [illegible] کے [illegible] ہم [illegible] ایسی [illegible] مبارک [illegible] ہیں۔ [illegible]

راقم
[illegible] مالک ریاست

ناحق کا الزام

[illegible] ہی رکھا ہے جو تیغ لگا کر
[illegible] تھی بچا کر

[illegible] ایک شخص چاندنی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کی [illegible] جو دل میں آئی زبان سے نکال بیٹھیں۔ ایسی [illegible] زبان کی [illegible] گھر میں [illegible] رنگ دشمن ہو جاتے۔ کوئی کام کسی سے [illegible] چاندنی کا نام لے دیا۔ [illegible] چاندنی نے [illegible] چاندنی نے [illegible] کا [illegible] ہوا۔ چاندنی کے [illegible] ہی بی کے یہاں [illegible] نہیں ہوتا۔ [illegible] کھانے میں [illegible] نہیں [illegible] والی [illegible] فرق نا [illegible] کی [illegible] کے [illegible] اور [illegible] ہوا کرتے۔

چند روز [illegible] دیکھ رہے ہیں کہ حاجی [illegible] اور حاجی [illegible] اخبار [illegible] بنا رکھا ہے۔ جب تک [illegible] کے الزام لگے کہ اس وزنی [illegible] کے [illegible]

اور ڈاکٹر [illegible] پہلے ابن سعود کی [illegible] کر کے [illegible] ہے [illegible] کا ایمان [illegible] تک ہم نے [illegible] ہوا [illegible] ہی کیا [illegible] کی جگہ [illegible] الزام کو [illegible] زبان [illegible] کو [illegible] کمال کی [illegible] ہیں امان اللہ خاں کی [illegible] کے انھیں کابل سے بے دخل کرا [illegible] اہل ہیں۔ [illegible] ہی ہیں [illegible] گئے تھے۔ [illegible] کہاں حاجیین اور کہاں [illegible] افغانستان۔ اور اگر حاجیین کا [illegible] اور [illegible] ایسا [illegible] ہے [illegible] زبان امان [illegible] سے [illegible] حبیب اللہ خاں [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible] نہیں بناتے۔

حاجیین کی رسالت [illegible] تک نہیں [illegible] ابھی ایک [illegible] کی جانب سے [illegible] ہی [illegible] نہیں ہوا [illegible] ہے کہ

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

اس کا [illegible] ہے۔ اگر [illegible] ہندوستان میں [illegible] ایک [illegible] امان اللہ [illegible] حاجیین کی [illegible] حاجیین کی [illegible] کی آنکھوں سے [illegible] امان اللہ خاں [illegible] کے [illegible] سے [illegible] حاجی صاحب [illegible] امان [illegible] حاصل [illegible] ہیں [illegible] نہیں [illegible] ایک [illegible] امان اللہ خاں [illegible]

[illegible] سے ملنے کا پتہ [illegible] جنرل [illegible] لکھنؤ

[illegible] مصاحبوں کا سبب ترکستان کے حاجی صاحبان کے نزدیک [illegible] ایک یزید کے سامنے [illegible] امام حسین کے [illegible] جواب دیا [illegible] حکایت [illegible] ایک عورت [illegible] ایک تصویر رکھی تھی [illegible] تماشائی ہیں [illegible]

[illegible] علی ہذا القیاس ترکستان کے حاجی [illegible] امان اللہ خاں [illegible] حاجی صاحب [illegible] امان اللہ خاں [illegible]

[illegible] اسلام [illegible] شمشیر اسلام [illegible]

کرم [illegible]

مولانا ہیچ کی نوٹ بک

مزدور الدولہ بہادر دامت اقبالہ

ہندوستان کی قسمت [illegible] انگلستان کے [illegible] دوست مسٹر [illegible] کیا تھا۔

مسٹر [illegible] آدمی ہیں [illegible] مزدور [illegible] بہادر [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] سیاسی [illegible] پہنچ گئے [illegible]

انسان کے فاضل [illegible]

[illegible] جواب [illegible]

روشنی طبع بلا شد

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible]